www.KitaboSunnat.com

...... ممنوع وسیلہ کی بھی اسی طرح تین قسمیں ہیں:

(۱) اللہ کی بارگاہ میں مخلوقات کی ذات اور شخصیت کا وسیلہ

(۲) بارگاہِ الٰہی میں کسی کے جاہ وحق اور حرمت وبرکت کا وسیلہ

(۳) جس کا وسیلہ لیا گیا ہے، اللہ پر اس کی قسم کھانا

وسیلہ مشروع کی جملہ اقسام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں......

(ماخوذ از کتاب "مشروع وسیلہ وممنوع وسیلہ")

☆ سوال: دعا کے بعد ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا کیسا ہے؟ کیوں کہ کئی سلفی بھائیوں سے سنا ہے کہ یہ بدعت ہے۔ قرآن وحدیث کے روشنی اس مسئلے کا جواب دیں۔

جواب: دعا کے بعد ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنے والی روایات میں ضعف ہے، اگرچہ بعض اہل علم نے ان کو حسن درجہ تک بنانے کی سعی کی ہے لیکن بہتر ہے کہ منہ پر ہاتھ پھیرنے کے بغیر ہی ہاتھوں کو چھوڑ دیا جائے لیکن اسے بدعت قرار دینا ثقیل امر ہے کیونکہ بعض آثارِ صحابہ اس کی تائید میں موجود ہیں جو سنداً صحیح ہیں۔

☆ سوال: بعض حضرات نے ابن شہاب زہریؒ پر جرح کی ہے اور کئی ایک نے اُن کو شیعہ اور ضعیف کہا ہے۔ مہربانی فرما کر ان کے بارے میں علم رجال کے ماہر علما کے فتاویٰ سے اس مسئلے کا صحیح حل بتائیں۔ (ضیاء اللہ بٹ سلفی، لاہور)

الجواب بعون الوہاب: ذخیرۂ حدیث کا اکثر وبیشتر اعتماد چونکہ امام زہریؒ پر ہے اس لیے منکرین حدیث نے ہر دور میں تارِ عنکبوت کا سہارا لے کر ایڑی چوٹی کا زور لگایا ہے کہ کسی طرح ان کی ذات میں تشکیک پیدا کر کے شریعت کے ماخذِ ثانی (حدیث نبویؐ) کے انہدام کا چور دروازہ کھول دیں اور قرآن میں خود ساختہ تاویلیں کر سکیں۔ لیکن ان لوگوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ ابھی تک امام مالک، احمد بن حنبل، زہری اور بخاری رحمہم اللہ کے وارث زندہ ہیں جو بتوفیق اللہ ان کے گھروں تک تعاقب کر کے ان کو اپنے انجام تک پہنچائیں گے......

اسماء الرجال کی کتابوں میں امام زہریؒ کے مناقب ومحاسن بھرے پڑے ہیں، تفصیل کی ضرورت نہیں، بطورِ مثال: حافظ ابن حجر ان کے بارے میں فرماتے ہیں:

"الفقيه الحافظ متفق على جلالته واتقانه" (تقریب التہذیب: ۲/۲۰۷)

"زہری فقیہ اور حافظ ہیں، ان کی جلالت واتقان پر سب کا اتفاق ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ